



سوال

(220) نیند کی شدت میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نیند کی شدت کی صورت میں آدمی پہلے نماز پڑھے یا نیند بھری کرے؟ چاہے فجر، ظہر، عصر، مغرب یا عشاء کی نماز ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

منہ پر پانی کے چھینٹے لگا کر یا غسل وغیرہ کر کے نیند کھول کر فرض نماز ادا کر لے۔ اگر نماز نفل ہے تو سو جائے اٹھ کر نفل پڑھ لے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز میں اونگھے اسے چاہیے کہ لیٹ جائے یہاں تک کہ اس کی نیند بھری ہو جائے جو کوئی نیند میں نماز پڑھے گا تو اس کو معلوم نہیں ہو سکتا کہ وہ استغفار کر رہا ہے یا لمپنے آپ کو بد دعا دے رہا ہے۔ (بخاری، الوضوء، باب الوضوء من النوم، مسلم، صلاة المسافرین، باب امر من نعل فی صلاتہ) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس شخص پر اللہ کی رحمت ہو جو رات کو اٹھا پھر نماز پڑھی اور اپنی عورت کو جگایا پھر اس نے نماز پڑھی، پھر اگر عورت نہ جاگی تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔ اس عورت پر اللہ کی رحمت ہو جو رات کو اٹھی پھر نماز پڑھی اور لمپنے خاوند کو جگایا، پھر اس نے نماز پڑھی پھر اگر خاوند نہ جاگا تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔“ (الوداؤد، البواب قیام اللیل، باب قیام اللیل) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے اندر دو ستونوں کے درمیان لٹکی ہوئی رسی دیکھی تو پوچھا: ”یہ کیا ہے؟“ لوگوں نے کہا: یہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی رسی ہے وہ نماز پڑھتی رہتی ہیں، پھر جب سست ہو جاتی ہیں یا تھک جاتی ہیں تو اس رسی کو پکڑ لیتی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کو کھول ڈالو ہر شخص اپنی خوشی کے موافق نماز پڑھے، پھر جب سست ہو جائے یا تھک جائے تو آرام کرے۔“ (مسلم، صلاة المسافرین، باب امر من نعل فی صلاتہ بان یرقد)

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

محدث فتویٰ